روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 17 مئی 2003ء 14 ربیع الاول 1424 ہجری - 17 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 108

حسن خلق

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حسن خلق میں آنحضرت ﷺ سے کوئی بہتر نہیں تھا - جب بھی آپ کے صحابہ میں سے کوئی آپ کو پکارتا تو آپ فرماتے میں حاضر ہوں -

(شرح المواھب اللدنیہ جلد4ص263دار المعرفہ بیروت-1993ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مقام شفاعت کی طرف قرآن شریف میں اشارہ فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انسان کامل ہونے کی شان میں فرمایا ہے دنا فتدلّٰی (-) یعنی یہ رسول خدا کی طرف چڑھا - اور جہاں تک امکان میں ہے خدا سے نزدیک ہوا - اور قرب کے تمام کمالات کو طے کیا اور لاہوتی مقام سے پورا حصہ لیا - اور پھر ناسوت کی طرف کامل رجوع کیا - یعنی عبودیت کے انتہائی نقطہ تک اپنے تئیں پہنچایا اور بشریت کے پاک لوازم یعنی بنی نوع کی ہمدردی اور محبت سے جو ناسوتی کمال کہلاتا ہے پورا حصہ لیا - لہٰذا ایک طرف خدا کی محبت میں اور دوسری طرف بنی نوع کی محبت میں کمال تام تک پہنچا - پس چونکہ وہ کامل طور پر خدا سے قریب ہوا اور پھر کامل طور پر بنی نوع سے قریب ہوا - اس لئے دونوں طرف کے مساوی قرب کی وجہ سے ایسا ہو گیا جیسا کہ دو قوسوں میں ایک خط ہوتا ہے - لہٰذا وہ شرط جو شفاعت کے لئے ضروری ہے اس میں پائی گئی اور خدا نے اپنے کلام میں اس کے لئے گواہی دی کہ وہ اپنے بنی نوع میں اور اپنے خدا میں ایسے طور سے درمیان ہے جیسا کہ وتر دو قوسوں کے درمیان ہوتا ہے -

اور پھر ایک اور مقام میں آپ کے الٰہی قرب کی نسبت یوں فرمایا - (-) یعنی لوگوں کو اطلاع دیدے کہ میری یہ حالت ہے کہ میں اپنے وجود سے بالکل کھویا گیا ہوں - میری تمام عبادتیں خدا کے لئے ہو گئی ہیں (-) یہ آیت بتلا رہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر خدا میں گم اور محو ہو گئے تھے کہ آپ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپ کی موت محض خدا تعالیٰ کے لئے ہو گئی تھی - اور آپ کے وجود میں نفس اور مخلوق اور اسباب کا کچھ حصہ باقی نہیں رہا تھا اور آپ کی روح خدا کے آستانے پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرہ آمیزش نہیں رہی تھی (-)

اور چونکہ خدا سے محبت کرنا اور اس کی محبت میں اعلیٰ مقام قرب تک پہنچنا ایک ایسا امر ہے جو کسی غیر کو اس پر اطلاع نہیں ہو سکتی اس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے افعال ظاہر کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درحقیقت تمام چیزوں پر خدا کو اختیار کر لیا تھا اور آپ کے ذرہ ذرہ اور رگ و ریشہ میں خدا کی محبت اور خدا کی عظمت ایسی رچی ہوئی تھی کہ گویا آپ کا وجود خدا کی تجلیات کے پورے مشاہدہ کے لئے ایک آئینہ کی طرح تھا - خدا کی محبت کاملہ کے آثار جس قدر عقل سوچ سکتی ہے وہ تمام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود تھے -

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اول ص 175-187)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے -

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹلز کے لئے نگران ہوسٹل / نائب نگران ہوسٹل کل وقتی آسامی کیلئے درخواستیں مطبوعہ فارمز پر مطلوب ہیں - (یہ درخواست فارم نظارت تعلیم سے بلامعاوضہ حاصل کئے جا سکتے ہیں، نیز واضح ہو کہ صرف مطبوعہ فارم پر آنے والی درخواستوں پر ہی غور ممکن ہوگا -)

اہلیت: ایسے خواہشمند احباب جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو، تعلیم کم از کم F.A ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ، اور جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہوں مذکورہ مطبوعہ فارم پر اپنی درخواست مکرم صدر صاحب محلہ / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31 مئی 2003ء تک نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں - انٹرویو کیلئے صرف ان امیدواروں کو بلایا جائے گا جو مذکورہ بالا کوائف و شرائط پر پورا اترتے ہوں گے اور اس آسامی کے اہل سمجھے جائیں گے -

(نظارت تعلیم)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 18 مئی 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر شعبہ پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں - بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1983ء (5)

23 جولائی قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح کی وفات۔ آپ نے 50 سال میں 56 ہزار میل کا سفر سائیکل پر کیا اور دعوت الی اللہ کی۔

27 جولائی حضور نے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے نئے دفتر کا افتتاح فرمایا۔

28 جولائی انڈونیشیا کے سب سے پہلے احمدی اور مربی ذینی دہلان صاحب کی وفات۔ آپ 1922ء میں قادیان آئے تھے۔

31,30 جولائی جماعت کینیڈا کا ساتواں جلسہ سالانہ۔ حاضری 700۔

31,30 جولائی خدام الاحمدیہ جرمنی کا فرینکفرٹ میں چوتھا سالانہ اجتماع۔ 22 مجالس کے 330 خدام کی شرکت۔

جولائی قادیان سے قرآن کریم کا گورمکھی ترجمہ شائع ہوا۔

جولائی سید ہارون احمد صاحب نے ایم ایس سی جیالوجی میں پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی اور نیا ریکارڈ قائم کیا۔

5 اگست ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کا ایک حادثہ میں انتقال ہوا۔ انہوں نے 48 سال نہایت اعلیٰ خدمات سرانجام دیں۔

7,6 اگست خدام الاحمدیہ برطانیہ کا 9 واں سالانہ اجتماع بمقام ہنسلو۔

9 اگست ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو امریکہ میں شہید کر دیا گیا۔ ان کی تدفین ربوہ میں ہوئی۔ ڈیٹرائٹ مشن کو بھی بم سے اڑا دیا گیا۔

12 تا 14 اگست ڈیٹرائٹ میں امریکہ کا سالانہ جلسہ۔ حضور کا پرشوکت پیغام۔

14 اگست غانا میں جماعت نے یوم پاکستان منایا اور سفیر پاکستان کو پاکستان کے لئے 25 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔

18 تا 20 اگست خدام الاحمدیہ کینیڈا کا دوسرا سالانہ اجتماع۔

21 اگست حضور نے دارالقضاء کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضور کے قائم کردہ نئے ادارے "ادارہ تعمیر" کی یہ پہلی عمارت تھی۔

22 اگست تا **14** اکتوبر حضور کا دورہ مشرق بعید و آسٹریلیا۔ پہلے حضور نے کراچی اور سندھ کا دورہ فرمایا۔

22 اگست حضور کی ربوہ سے روانگی اور لاہور آمد۔

23 اگست حضور کی کراچی میں آمد۔

23 اگست صدر بھارت گیانی ذیل سنگھ کو قرآن کریم کے گورمکھی ترجمہ کا تحفہ دیا گیا۔

28,27 اگست سوئٹزرلینڈ کا پہلا جلسہ سالانہ زیورک میں ہوا۔

اگست سرینگر میں آل کشمیر احمدیہ کانفرنس۔

اگست برطانیہ میں 23 جماعتیں اور 7 مشن ہاؤسز قائم ہو چکے تھے۔

یکم ستمبر حضور کراچی سے ناصر آباد تشریف لے گئے۔

2 ستمبر حضور نے خطبہ جمعہ ناصر آباد میں ارشاد فرمایا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 254)

سرزمین جہلم میں مدفون یگانہ روزگار شخصیت

مشہور عالم جہلم شہر جس کی خاک کو حضرت مسیح موعود کی جوتیوں سے برکت حاصل کرنے کا شرف حاصل ہے حضرت مولانا برہان الدین صاحب جیسے عظیم الشان عالم ربانی اور صوفی مشرب بزرگ کا مدفن بھی ہے۔

اخبار بدر 8 دسمبر 1905ء صفحہ 7 پر آپ کے اوصاف و شمائل سے متعلق حسب ذیل مختصر مگر جامع شذرہ شامل اشاعت ہوا۔

"حضرت مولوی برہان الدین صاحب ساکن جہلم جو حضرت کے پرانے خادم ایک عالم باعمل اور متقی شخص تھے اور جماعت جہلم کے امام تھے۔ اس جہان فانی کو چھوڑ کر عالم بقاء کو چلے گئے۔ مولوی صاحب موصوف سچے اخلاص اور محبت سے بھرے ہوئے تھے۔ علم مناظرہ اور مباحثہ میں خدا تعالیٰ نے ان کو خاص پر اثر طرز عطا فرمایا تھا۔ زمانہ تصنیف براہین احمدیہ سے وہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔

مولوی صاحب مرحوم نے 3 دسمبر 1905ء کو بروز اتوار صبح کے وقت وفات پائی اور شام کو چار بجے کے قریب جہلم میں مدفون ہوئے۔ ان آخری ایام میں آپ قرآن شریف بہت پڑھا کرتے تھے۔ رمضان شریف میں نمازوں میں اس قدر قرآن شریف پڑھتے تھے کہ مقتدی تھک جاتے تھے۔ اور دن کو اور رات کو علیحدگی میں قرآن شریف پڑھتے رہتے تھے۔ آخری دنوں میں دو تین دفعہ بخار ہوا۔ جمعہ اور عید کی نمازوں میں شامل تھے۔ اس رمضان شریف میں اعتکاف بھی بیٹھے تھے اور ایام اعتکاف میں اپنے دو الہام سنائے تھے (۔) ایک الہام تھا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ امام الوقت کے مریدوں کو بھی الہام ہونے لگے ہیں۔ آخر تک قرآن شریف پڑھتے رہے۔ ان کے جنازہ میں قریب تین سو آدمی جمع تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت عطا کرے اور جنت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

قبل وفات فرمایا کرتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود کا جو الہام ہے کہ۔ دو شہتیر ٹوٹ گئے۔ سو ایک شہتیر تو مولوی عبدالکریم صاحب تھے اور دوسرا میں ہوں۔

حضرت کی خدمت میں جب مولوی صاحب کا ذکر آیا تو فرمایا کہ مولوی صاحب ایک صوفی مشرب آدمی تھے۔ اکثر فقراء اور بزرگوں کی خدمت میں جایا کرتے تھے مولوی عبداللہ صاحب کے استاد کے پاس بھی ایک مدت تک رہے تھے۔ ان کو ایک فقر کی چاشنی تھی۔ قریباً بائیس برس سے میرے پاس آیا کرتے تھے۔ پہلی دفعہ جب آئے تو میں ہوشیار پور میں تھا۔ اسی جگہ میرے پاس پہنچے۔ ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا۔ اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے ایک دفعہ قرآن شریف پڑھنا شروع کیا تھا۔ مگر صرف چند سطریں پڑھی تھیں۔ ایک صوفیانہ مذاق رکھتے تھے"

ماموروقت کے آخری کلمات

ایک پاکستانی سکالر جناب زاہد حسین انجم صاحب نے "مشاہیر کے آخری کلمات" کے نام سے ایک نہایت مفید اور عبرت آموز کتاب شائع کی ہے۔ کتاب میں مثلاً علاوہ دیگر عالمی شخصیات کے علامہ الطاف حسین حالی (1837ء۔1914ء) کے متعلق لکھا ہے کہ بوقت وفات یہ شعر ان کے نوک زبان تھا:۔

آ لگا حالی کنارے پے جہاز
الوداع اے زندگانی الوداع

ذیل میں حضرت مسیح موعود کی مبارک زندگی کے مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے آپ کے آخری کلمات طیبات درج کئے جاتے ہیں۔

(25 مئی 1908ء قبل نماز عصر)

آخری تقریر: "میں کوئی نئی بات پیش نہیں کرتا اور نہ ہی میں کسی ایسی بے دلیل بات کے منوانے کی کوشش کرتا ہوں جس کا قوی ثبوت اور بین شہادت میرے ہاتھ نہیں"

(الحکم قادیان 18 جولائی 1908ء صفحہ 7 کالم 1 نوشتہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی)

آخری مکتوب (مطبوعہ اخبار عام لاہور 26 مئی 1908ء صفحہ 7)

"میری گردن اس جوئے کے نیچے ہے جو قرآن شریف نے پیش کیا اور کسی کو مجال نہیں کہ ایک نقطہ یا ایک شوشہ قرآن شریف کا منسوخ کر سکے" (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 597)

آخری الفاظ۔ جن کے معاً بعد آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اور آپ کا وصال ہو گیا۔

"اے میرے پیارے۔ اے میرے پیارے۔ اے میرے پیارے اللہ۔ اے میرے پیارے اللہ"

(الحکم 21۔28 مئی 1911ء صفحہ 24)

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ترا جلوہ کبھی آنکھوں سے اوجھل ہو نہیں سکتا

اے جانے والے ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے

سیدنا طاہر! تیری روح تیرے مشن کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین پائے گی

محمد محمود طاہر صاحب۔ نائب مدیر الفضل

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع نے 18؍دسمبر 1928ء کو اس دنیا میں آنکھ کھولی تو قادیان میں جشن کا سماں تھا۔ حضرت مسیح موعود کی نشاندہی اور پیش خبری کے مطابق قادیان میں ریل کی آمد تھی۔ خدا تعالیٰ نے ایک آسمانی مسافر جس نے تیز تیز سفر کرنا تھا وہ ریل سے پہلے ہی بھیج دیا۔ یہ مسافر سبک رفتاری سے بڑھا۔ اس نے اپنے مقدس اور موعود باپ حضرت مصلح موعود اور اپنی پاکدامن والدہ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کی گود میں مقدس حیات کا سفر شروع کیا۔

قافلہ احمدیت کی عالمگیر قیادت کی توفیق پانے والے اس عظیم قائد کی زندگی کی شروعات محنت، مشقت اور برق رفتاری سے عبارت تھیں۔ صحت مند کھیلوں میں شرکت، شگفتہ طبیعت سے لوگوں کے دل موہ لینے والے انداز اور پھر خدمت دین کی غیر معمولی توفیق عنفوان شباب سے ہی ملنی شروع ہوگئی۔

بطور خلیفہ سیدنا طاہر کا بیشتر عرصہ برطانیہ میں گزرا یہ بھی عجب خدائی تصرف ہے کہ 1955ء میں ہی حضرت مصلح موعود نے اپنے اس طاہر و مطہر فرزند کو انگلستان بھیجا تا کہ وہاں کے ماحول، وہاں کے مسائل اور وہاں اشاعت حق کے کاموں کا جائزہ لے سکیں اور عالمگیر قیادت کے لئے تیاری کرسکیں۔

برطانیہ سے واپسی ہوئی تو قیادت وسیادت کی ذمہ داریاں بڑی تیزی سے آپ کے کاندھوں پر آنے لگیں وقف جدید کا آغاز ہوا تو حضرت مصلح موعود نے پہلا نام آپ ہی کا لکھا۔ اس تحریک کی بدولت آپ متحدہ پاکستان کے کونے کونے تک پہنچے۔ تعلیمی و تربیتی مسائل اور ان کے حل کی توفیق ملنی شروع ہوگئی۔ نوجوانوں کی قیادت بطور صدر خدام الاحمدیہ کی اور بعد ازاں انصار اللہ کے صدر کی ذمہ داری بھی آپ پر آگئی۔ سیدنا طاہر قیادت کے تمام اسلوبوں سے گزرے اور پھر خدائی مشیت نے 1982ء میں آپ کو منصب خلافت پر فائز کردیا۔

اب جماعت کی عالمگیر ترقیات اور خدائی فضلوں کا بارش کی طرح غیر معمولی نزول ہوا۔ اور ایسے انقلابی کارنامے سرانجام دینے کی توفیق ملی جن کا تعلق جماعت کی روحانی، جسمانی، اخلاقی، انتظامی، تعلیمی اور تربیتی ترقی کے ساتھ تھا۔ احمدیت کا افق پھیلنے لگا تو تربیتی مسائل کے حل کے لئے ایم ٹی اے کا روحانی نظام ظاہر ہوگیا۔ اب یہ اولوالعزم خلیفہ اور احمدیوں کا محبوب آقا گھر گھر پہنچ کر ہر دل کی دھڑکن بن گیا۔

19؍اپریل 2003ء کو آپ ہم سے جسمانی طور پر تو رخصت ہو گئے لیکن آپ اپنی نیک یادیں، عظیم الشان کارنامے اور فیضان کی ایسی نہریں جاری کر گئے ہیں کہ ہم انہیں سدا یاد رکھیں گے۔

مرا طاہر کبھی ہم سے بھلایا جا نہیں سکتا

ہم تجھے یاد رکھیں گے

☆ اے ہمارے محبوب آقا! آغاز خلافت میں ہی تو نے خدمت خلق کی ایسی سکیم جاری کی کہ خدا کی حمد کرتے ہوئے تجھے یاد کریں گے وہ بے آسرا اور بے سہارا لوگ جو **بیوت الحمد سکیم** کی بدولت اب بے درماں نہیں رہے بلکہ وہ پرسکون چھت تلے سوتے ہیں اور وہ لوگ بھی یاد کریں گے جو اس سکیم میں حصہ لے کر تسکین پاتے اور قرب الٰہی کے ذرائع اختیار کرتے ہیں۔

☆ تجھے یاد کریں گے وہ ہزاروں لوگ جو تیری **کفالت یتامیٰ کی تحریک** پر لبیک کہتے ہوئے تسکین قلب پاتے ہیں۔ تجھے کیسے بھلائیں گے والدین کی نعمت سے محروم وہ سینکڑوں بچے جن کو تیری پدرانہ شفقت ملی تیرا وجود ان کی محرومی کے خاتمے کا سبب بن گیا اور یہ نعمت بڑی شان سے جاری ہے۔

☆ دنیا کے کونے کونے میں بیٹھا ہر وہ شخص جو **ایم ٹی اے** کے روحانی مائدہ سے متمتع ہو کر اپنی نسل کی روحانی بقا کے لئے اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرتا ہے۔ ایک ایسا چینل جس کے حروف میں تیرا نام ہمیشہ کے لئے محفوظ اور نقش ہوگیا۔ یہ مائدہ بھی تو نے ہی ہمیں میسر کیا۔ ایم ٹی اے تجھے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

☆ تجھے بھلا نہ پائیں گے دنیا بھر کے وہ آفت زدگان جن کی خبر گیری اور ہمدردی کے لئے **ہیومینٹی فرسٹ** کے رضا کار پہنچیں گے۔ وہ جب مصیبت سے عافیت میں آئیں گے تجھے دعائیں دیں گے، یاد کریں گے۔ غریب کو خوراک ملے گی، بے سہاروں کو سہارا ملے گا، تعلیم کے زیور سے آراستہ ہونگے، ہنرمند پیدا ہونگے وہ سب تیرے فیض پر شاداں ہونگے۔

☆ **واقفین نو** کے والدین جنہیں تیری عالمگیر اور دوررس تحریک پر لبیک کہہ کر سنت ابراہیمی پر عمل کرنے کی توفیق ملی اور اپنی متاع کو مولیٰ کے حضور پیش کردیا۔ صرف والدین ہی نہیں بلکہ وہ ہزاروں واقفین نو جو اس عزم سے پر ہیں کہ ہم دنیا میں دین کا جھنڈا بلند کریں گے۔ انہیں یہ سعادت تیرے وجود نے بخشی وہ تجھے بھلا نہ پائیں گے۔

☆ میں تجھے کیسے بھلا دوں کہ تو نے اپنے **روح پرور خطابات اور مجالس عرفان** سے ہمارے لئے روحانی غذا کے سامان کئے جس نے پیاسی روحوں کو سیراب کیا اور ذہنوں کو جلا بخشی فکر کے زاویے بدلے، سوچ کے رخ موڑ دیئے اور فکری انقلاب بپا کئے رکھا۔

☆ اپنے دلوں میں جگہ دیں گے وہ صلحاء عرب اور ابدال الشام کہ جن کی تسکین کے لئے تو نے سال ہا سال **لقاء مع العرب** کے ذریعہ ایک عظیم روحانی وعلمی خزانہ چھوڑ دیا۔ وہ اس مائدہ سے سیر ہوتے رہیں گے اور یادوں کے دیپ جلاتے رہیں گے۔

☆ **اہل بنگلہ دیش** بھی ترے فیض سے خوب حصہ پاگئے کہ تو نے ان کیلئے بھی اپنی مئے عرفان کے ساغر لبالب انڈیلے، وہ تجھے یاد رکھیں گے ان کی نسلیں بھلا نہ پائیں گی۔

☆ کیسے بھلا پائیں گے وہ **اردو کلاس** کے بچے، وہ **چلڈرنز کلاس** کے نونہال جنہوں نے اپنی پرورش ایسے شفیق باپ کی گود میں حاصل کی۔ کہ تو نے ان کا روحانی مستقبل روشن کردیا ان کی کایا پلٹ گئی اور وہ خدمت دین میں مصروف ہوگئے۔ تیرے بیان کردہ لطائف یاد آئیں گے۔ ہم تیری مسکراہٹیں بھلا نہ پائیں گے۔

☆ فرانکافون علاقے تیرے وجود کا کیسے تذکرہ نہ کریں گے کہ تری دوربین نگاہ اور ملنے والی الٰہی بشارت نے ان کروڑوں روحوں کو گلشن احمدیت کا دیوانہ بنا دیا وہ **فرنچ بولنے والے ممالک** کے باشندے جواب آستانہ عالیہ احمدیہ پر جان نچھاور کرتے ہیں۔ اور ان کی روحانی سیرابی کے سامان تو نے کئے اور ان کے لئے سینکڑوں مجالس عرفان یادگار چھوڑ دی ہیں۔

☆ **اہل جرمنی** بھی ترے احسانات وعنایات کو یاد کرتے رہیں گے جہاں کی ہزاروں سعید روحوں کو تیری روحانی غذا نے سیر کردیا۔ ان کے لئے سو بیوت الذکر کا منصوبہ دے کر وہاں روحانی انقلاب کی مضبوط بنیادیں قائم کردیں۔ اور پھر اہل جرمن کے ساتھ تری محافل عرفان انہیں سیراب کرتی رہیں گی۔

☆ وہ **یگ لجنہ** جن میں سے بیسیوں آئندہ نسل کی مائیں بن چکی ہیں ان کی نسلیں تجھے بھلا نہ سکیں گی جن کے ہر سوال کا جواب دیا جاتا۔

☆ **اردو زبان** تیری احسان مند رہے گی کہ تو نے اس زبان کو عالمگیر بنا دیا۔ کالے گورے بھورے کو یہ زبان تو نے سکھا دی۔ اے چاند تو ان سے کیسے اوجھل ہو سکے گا۔

☆ اے ہمارے روحانی معالج تو ہماری بیمار روحوں کا علاج کرتا رہا لیکن تجھے کیسے بھول جائیں کہ تو نے دکھی انسانیت کے لئے ظاہری شفا کے سامان بھی پیدا کردیئے۔ **ہومیوپیتھی علاج** تجھ پر ناز کرے گا کہ اکناف عالم میں اس کا شہرہ ہوگیا، اس کو رائج کر دیا۔ صرف یہی نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں ہومیو فزیشن تیرے کالج کے گریجوایٹ بن گئے اور آج غریبوں کے لئے مامور خدمت ہیں۔ ترے ذاتی مریض جو دنیا بھر میں ہیں جو ہر نسل سے ہیں، جو ہر قوم سے ہیں، یہی نہیں جو ہر مذہب سے ہیں وہ تجھے یاد کرتے رہیں گے۔

☆ اہل علم اور عشاق قرآن تجھے بھلا نہ پائیں

گے کہ جو تیرے **درس قرآن، ترجمۃ القرآن کلاس** کے عالمگیر شاگرد تھے جنہیں تو نے علم بخشا، جن کو تو نے ذوق تفسیر دیا، جن کو تو نے عشق قرآن کا سلیقہ سکھایا، وہ تجھے یاد کریں گے۔

☆ تجھے اہل سخن بھی یاد رکھیں گے کہ **تو سخنور بھی تھا اور سخن شناس بھی**، تری دادِ سخن شناس بہتوں کو امر کر گئی ہے۔ ترے شعر دل میں اتر گئے اور زبانوں پر جاری ہو گئے ہیں۔ اہل سخن ترے مقام، تری حوصلہ افزائی کے تذکرے کرتے رہیں گے۔

☆ اہل قلم بھی ترے احسان یاد رکھیں گے کہ تو زمانے کا صاحب طرز قلمکار تھا **تیری تحریریں، تیری تقریریں، تیری کتب اور تحقیقیں** ٹھاٹھیں مارتا ہوا بحر عرفان ہے۔ تری قلمی موجوں نے اہل قلم کو نیا رنگ دیا۔ بے سلاحوں کو توپ وتفنگ دیا اور پھر تری قدر شناسی نے انہیں حوصلہ دیا۔

☆ **غریبوں کی عیدیں** تجھے یاد کریں گی۔ تہی دست عید اور سوگ میں فرق نہ رکھتے تھے ان کی عیدیں تیری تحریک پر شاداں ہو گئیں۔ صرف ان کی ہی نہیں بلکہ تو نے عید منانے کا ہمیں ڈھنگ بتایا، ہماری خوشیوں میں رنگ بھر دیئے ہیں آج ہمارے بچے عید کی خوشیاں غریبوں کے ساتھ منا کر تسکین پاتے ہیں۔ سب تجھے یاد کریں گے۔

☆ وہ **بیسیوں ممالک** تجھے یاد کریں گے کہ تیرے عہد مبارک میں ان میں پیام حق پہنچا اور وہ تیرے در کے غلام بن گئے۔ تیرے لگائے ہوئے پودے تناور درخت بنیں گے جن کی چھاؤں میں لوگ راحت وآرام پائیں گے۔ عافیت کے حصار میں آئیں گے۔

☆ لسّی مانگنے والوں کو لسّی کے ساتھ مکھن کی ڈلی ڈال کر دینے والی ماں حضرت سیدہ مریم کے اے فرزند طاہر ومطہر! تجھے عزت کے ساتھ رخصت ہونیوالی **غریب دلہنیں** یاد کریں گی۔ ان کے والدین کے دل رخصتی کے وقت شاد ہونگے کہ وہ **مریم شادی فنڈ** کے فیض سے حصہ لیں گے اور تیرے احسان یاد کریں گے۔

☆ اے جانے والے ہمارے آقا! ہم تجھے کیسے بھلا سکیں گے تو نے تو ہمیں **الوداع کرنے کا ڈھنگ** سکھایا۔ ہم تیرے الفاظ میں ہی تجھے الوداع کہتے ہیں کہ:

"اے جانے والے! ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے۔ ان تمام نیک کاموں کو پوری وفا کے ساتھ یا پوری ہمت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے چلاتے رہیں گے اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک ان کاموں میں حسن کا رنگ بھرنے کے لئے استعمال کریں گے جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تو نے جاری کئے تھے۔ اور اگر اس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین نہیں پا سکی تو اے ہمارے جانے والے آقا! اس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین پائے گی"

☆ اے ہمارے دلبر آقا! ہم تجھے یاد کریں گے کہ تو نے ہمیں **آنے والے کے استقبال** کا طریق سمجھایا اور ہم تیرے ہی الفاظ میں آنے والے سیّدنا مسرور سے عہد کرتے ہیں کہ:-

"**اے آنے والے!** ہم اپنے دلوں سے معصیت اور گناہوں کے چراغ بجھاتے ہیں اور تقویٰ کے چراغ روشن کرتے ہیں اور تجھے اس دل میں اترنے کی دعوت دیتے ہیں جس دل میں اللہ کے تقویٰ کی مشعلیں روشن ہو رہی ہیں اور ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ قیام شریعت کی کوشش میں جو اللہ کے فضل کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی، **دعائیں کرتے ہوئے ہم تیری مدد کریں گے**"۔

لطف ساقی

مولا نے کرم ہم پہ یہ بے مِثل کیا ہے
طاہر جو لیا ہم سے تو مسرور دیا ہے

ہر خوف کی حالت کو سدا امن میں بدلا
وعدہ جو کیا ہم سے تو پورا بھی کیا ہے

گوہر بنے دربار میں سب اشک ہمارے
ہر زخم کو سرکار نے ہاتھوں سے سیا ہے

کیا لطف ہے ساقی نے ہمیں تھام لیا ہے
پھر بادۂ سرشارِ وفا ہم نے پیا ہے

سوکھے ہوئے اشجار ثمر بار ہوئے ہیں
ہر شخص لگا ایسے کہ وہ پھر سے جیا ہے

روشن ہے ترے دم سے مرے دل کی یہ دنیا
تو شمع فروزاں ہے مرے گھر کا دیا ہے

ہر گام ترے ساتھ فرشتوں کا ہو لشکر
ہر صبح ومسا شام و سحر لب پہ دعا ہے

طارق بشیر

(رپورٹ: طیب احمد منصور۔ جنوبی کوریا)

مجلس خدام الاحمدیہ تھیگو
(جنوبی کوریا)
کا پہلا سالانہ اجتماع

امسال خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ جماعت تھیگو، جنوبی کوریا کو پہلے اجتماع کے کامیاب وبابرکت انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ جماعت گزشتہ سال قائم ہوئی تھی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا یہ اجتماع کورین نئے قمری سال کے آغاز کی تعطیلات کے موقع پر مورخہ 31 جنوری وکیم فروری 2003ء کو جماعت تھیگو کے سنٹر واقع پوسان میں منعقد ہوا۔ یہ سنٹر گزشتہ سال رمضان کے مہینے میں لیا گیا تھا۔ پوسان جنوبی کوریا کے جنوب مشرقی ساحل سمندر پر واقع ایک خوبصورت شہر ہے۔

افتتاحی اجلاس مکرم احسان محمد باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ کوریا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا۔ پھر خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اجتماع کے موقع پر خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور نے اجتماع میں شامل ہونے والوں کو اپنی دعاؤں سے نوازا اور محبت بھرے سلام کا تحفہ عطا فرمایا تھا۔ بعدہ نائب صدر جماعت احمدیہ کوریا نے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم صدر صاحب کی دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔ رات دس بجے حضور انور کا خطبہ جمعہ انٹرنیٹ کے ذریعہ براہ راست دیکھا اور سنا گیا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ ناشتہ کے بعد مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اختتامی اجلاس صبح دس بجے مکرم احسان محمد باجوہ صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے دعوت الی اللہ پر تقریر کی۔ پھر کچھ احباب نے نظمیں سنائیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا۔ اختتامی دعا کے بعد نماز ظہر وعصر کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو حضرت اقدس مسیح موعود کے لنگر سے تیار کیا گیا تھا۔ اجتماع میں مقامی جماعت تھیگو کے خدام سمیت کوریا کے مختلف شہروں سے 13 خدام نے شمولیت کی۔ اس طرح مجلس خدام الاحمدیہ تھیگو کا پہلا سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکات نازل کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 اپریل 2003ء)

آپ کی آنکھیں دو افراد کو بینائی فراہم کرسکتی ہیں۔

محمد شکر اللہ صاحب

دو عالمگیر جنگوں کی تباہی کے بعد 1945ء میں اس کا قیام عمل میں آیا

اقوام متحدہ ۔ ذیلی ادارے اور مقاصد

قسط دوم آخر

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے

عوام الناس کی بہتری کے لئے اقوام متحدہ کی خدمات کئی اداروں کے ذریعے انجام پاتی ہیں۔ یہ ادارے دکھ، بیماری، غربت وافلاس اور بھوک کا علاج کرتے ہیں جو انسان کے بنیادی دشمن ہیں۔ یہ ادارے اوران کے مرکزی دفتر مندرجہ ذیل ہیں:۔

بین الاقوامی ترقیاتی انجمن صدر دفتر واشنگٹن، بین الاقوامی تنظیم جوہری توانائی وی آنا، بین الاقوامی ٹیلی کمیونیکیشن یونین برن سوئٹزر لینڈ، عالمی تنظیم موسمیات جنیوا، بین الحکومتی بحری مشاورتی کونسل لندن عالمی تنظیم ڈاک واشنگٹن، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ، عالمی تنظیم تجارت، بین الاقوامی مالیاتی کمیشن، بین الاقوامی بنک برائے تعمیر نو یا عالمی بنک، بین الاقوامی شہری ہوابازی مونٹریال، عالمی تنظیم صحت جنیوا، بین الاقوامی تعلیمی سائنسی اور ثقافتی تنظیم پیرس، غذا اور زراعت کی تنظیم روم اٹلی، بین الاقوامی مزدور تنظیم، بین الاقوامی مہاجرین تنظیم، بین الاقوامی سیاحت تنظیم، بین الاقوامی بچوں کا ہنگامی فنڈ نیویارک، اقوام متحدہ کی یونیورسٹی جاپان۔

مذکورہ بالا چند ذیلی اداروں کا مختصر تعارف پیش ہے۔

ادارہ خوراک وزراعت

اس کے خاص فرائض میں بھوک کا علاج شامل ہے ادارہ خوراک وزراعت اپنے ماہرین ان ملکوں کی امداد کے لئے بھیجتا ہے جو فنی مشورہ طلب کرتے ہیں۔ یعنی جو یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ زیادہ اشیائے خوراک پیدا کرنے اور دوسری فصلیں تیار کرنے کے لئے کیا تدابیر عمل میں لائی جائیں پودوں کو کیڑوں سے اور جانوروں کو بیماریوں سے کیونکر بچایا جائے، ذخیرہ شدہ اشیائے خوراک کی حفاظت کس طرح ممکن ہے اور زیادہ مقدار میں مچھلیاں پکڑنے کے لئے کیا صورت اختیار کی جائے۔ ادارہ صلاحیت زمین کو بہتر بنانے اور مصنوعی کھاد استعمال کرنے کے سلسلہ میں مشورے دیتا ہے وہ فن جاننے والوں کو وظیفے دیتا ہے تاکہ وہ دوسرے ملکوں میں جاکر مزید مطالعہ کریں اور نئے طریقے سیکھ کر ان کو اپنے وطن میں آزمائیں۔ وہ فنی موضوعات پر سالنامے اور ایسے رسالے وغیرہ بھی شائع کرتا ہے جو زراعت، جنگلات اور ماہی گیری کی ترقی کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (W HO)

اس کا آغاز ایک کانفرنس میں ہوا جو بمقام نیویارک منعقد ہوئی اس موقع پر (61) ملکوں کے نمائندوں نے مل کر بین الاقوامی پیمانے پر صحت وتندرستی کا کام کرنے کے لئے ایک وقتی کمیشن قائم کیا اور مستقل ادارہ 7 راپریل 1945ء کو وجود میں آ گیا اب ہر سال 7 راپریل کو ساری دنیا میں "یوم عالمی صحت" منایا جاتا ہے۔

یہ ادارہ صحت عامہ اور بیماریوں کی روک تھام کے موضوع پر ممبر ملکوں کو مشورے دیتا ہے وہ تیزی سے پھیلنے والی وباؤں مثلاً ملیریا، دق، خارش اور آتشک اور بعض غیر معمولی بیماریوں مثلاً جذام، خناق وغیرہ کے خاتمہ کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔

صحت وتندرستی کے بعض کاموں میں مثلاً صحت اور غذا میں باہمی ربط قائم کرنے کے لئے عالمی ادارۂ صحت، ادارہ خوراک وزراعت کے فرائض میں شریک ہوجاتا ہے اور دونوں ادارے مل کر کام کرتے ہیں۔

یونیسیف

اقوام متحدہ کا بین الاقوامی ہنگامی ادارہ اطفال جسے مختصراً یونیسیف کہتے ہیں 1946ء میں قائم ہوا تھا۔ یونی سیف کے مخصوص کام یہ ہیں ماؤں اور بچوں کی فلاح وبہبود سے متعلق کاموں کے لئے ادویات، اشیائے خوراک اور آلات کی فراہمی، ایسی بیماریوں کی روک تھام جن میں خصوصیت کے ساتھ بچے مبتلا ہوتے ہیں اور زلزلہ اور طوفان آنے، قحط پڑنے یا آتش فشاں پہاڑ پھٹنے پر بچوں کی دیکھ بھال وغیرہ۔ اکثر مقامات پر اس کا کام بھی عالمی ادارہ صحت اور خوراک وزراعت کے کاموں سے ہم آہنگ ہوجاتا ہے اور ہر ادارہ اپنی بساط اور دائرہ عمل کے مطابق تعاون کرتا ہے۔

دنیا کے بہت سے لوگوں کے لئے اقوام متحدہ کا مفہوم صرف "یونی سیف" تک محدود ہے جسے وہ بچوں کا دوست کہتے ہیں۔

یونیسکو

اقوام متحدہ کا ایک خاص ادارہ تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی معلومات کے تبادلے کو فروغ دینے کے لئے قائم ہے اس کے ذریعہ قوموں میں ان رجحانات کو ترقی دے سکتی ہیں جو ان کے نزدیک موجودہ زمانے میں ضروری ہیں۔ نوع انسانی کی زندگی کے مختلف پہلو ہوتے ہیں۔ یونیسکو کے مختلف النوع کام اس کے ایک حصے کی ترجمانی کرتے ہیں۔ وہ انسانی زندگی کے اعلیٰ رخ کی تعمیر میں مدد دیتا ہے کیونکہ اسے امید ہوتی ہے کہ انسانی دماغ کی اعلیٰ صلاحیت اس حصہ دماغ کی اصلاح کر سکتی ہے جو لڑائی کی طرف راغب ہونا چاہتا ہے۔

عالمی ادارہ موسمیات

عالمی ادارہ موسمیات کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ ہر جگہ موسم کا حال بتانے والے مرکز قائم ہو جائیں اور موسمی اطلاعات کا فوراً تبادلہ ہونے لگے۔ اس نے موسمی مشاہدات کے معیاری قاعدوں اور اطلاع دینے کے یکساں طریقوں کو فروغ دینے کی صورت پیدا کی ہے وہ ہوابازی، جہازرانی اور ایسے ہی دوسرے کاموں میں موسمیات سے فائدہ اٹھانے کے طریق معلوم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

عالمی ادارہ موسمیات کا ایک کام یہ بھی ہے کہ وہ بادلوں کی ایک بین الاقوامی اطلس شائع کرے جس میں سرد، معتدل اور گرم علاقوں میں نظر آنے والے سینکڑوں قسم کے بادلوں کی تصویریں شائع ہوا کریں۔ نیز ان بادلوں کا صحیح مشاہدہ کرنے اور ان کی اقسام کو سمجھنے کے لئے ہدایات درج کریں اور آخر میں بادلوں کی تشکیل سے متعلق تازہ ترین سائنسی معلومات کا خلاصہ پیش کیا کرے۔

ڈاک کی عالمگیر انجمن

ڈاک کی عالمگیر انجمن 1875ء میں قائم ہوئی تھی۔ اسی سال ڈاک خانوں کا عالمگیر ضابطہ قانون نافذ کیا گیا۔ یہ ضابطہ 1874ء میں پوسٹل کانگرس نے تجویز کیا تھا، جس کا اجلاس سوئٹزر لینڈ کے شہر برن میں منعقد ہوا تھا۔ ڈاک کی عالمگیر انجمن کے قاعدوں کا جائزہ لینے کے لئے پوسٹل کانگریس کے اجلاس ہر پانچ سال بعد منعقد ہوتے ہیں ان قاعدوں میں اراکین کے علاقوں میں سے ہوکر ڈاک پہنچانے کی آزادی اور باہمی تنازعات کی صورت میں ثالثی جیسے امور شامل ہیں۔ 1875ء سے پہلے کا رواج یہ تھا کہ ڈاک بھیجنے اور ڈاک وصول کرنے والے ملکوں کے درمیان آمدنی تقسیم ہو جاتی تھی۔ عالمگیر ضابطہ قانون کے مطابق قرار پایا کہ ہر ملک اپنے ٹکٹوں کی قیمت فروخت کو اپنے ہی پاس رکھا کرے اور ایک درمیانی ادارے کو جو حمل ونقل کا انتظام کرتا ہو ایک خاص اجرت ادا کر دیا کرے۔ بیمہ شدہ ڈاک، بین الاقوامی منی آرڈروں واجب الادا رقوم کی وصولی اور اخبارات کے چندوں کے انتظامات کے لئے خاص معاہدے عمل میں آئے ہیں۔

بین الاقوامی فضائی ادارہ

1919ء میں فضائی پرواز کا ایک بین الاقوامی کمیشن یکساں قسم کی فنی علامات معین کرنے کے لئے پیرس میں قائم ہوا اور 1928ء میں تجارتی فضائی پرواز سے متعلق ایک بین الاقوامی امریکی قانون مرتب کیا گیا۔ اس کا صدر مقام کینیڈا کے شہر مونٹریال میں ہے۔ ادارے کے خاص مقاصد یہ ہیں:۔ فضائی پرواز میں حفاظتی اقدامات اور فنی ترقی کو فروغ دینا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ فضائی کمپنیوں کے سلسلے میں ممبر ملکوں کے ساتھ مناسب قسم کا برتاؤ ہو رہا ہے۔

پریشانیوں سے بچنے کے لئے ادارے نے یکساں قسم کے چودہ قاعدے رائج کئے ہیں اور ایسے طریقوں کی سفارش کی ہے جن پر تمام ممبر ملکوں میں عمل ہو رہا ہے۔ ان میں یہ موضوعات شامل ہیں۔ ہوابازی کے لائسنسوں، فضا میں سے گزرنے کا حق۔ آمدورفت کی روک تھام۔ حفاظتی تدابیر۔ فضائی کیفیات۔ کسٹم۔ مسافروں کے قاعدے اور بندرگاہوں پر معائنے کے قواعد میں سہولتیں وغیرہ۔

انسانی حقوق کا منشور

حق اور ناحق کے عام اصول منضبط کرنے کے لئے اسمبلی نے اقتصادی اور معاشرتی کونسل کو اختیار دیا کہ وہ انسانی حقوق کا ایک کمیشن مقرر کردے۔ کمیشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ اسمبلی کی منظوری کے لئے انسانی حقوق کا ایک منشور مرتب کرے۔ پھر ان اصولوں پر سنجیدگی کے ساتھ توجہ دینے کی خاطر قوموں کو پابند بنانے کے لئے ایک ایسے معاہدے کی ضرورت تھی جس میں شہریوں کے بعض حقوق کی ضمانت دی گئی ہو۔ اور جب کوئی ملک اس معاہدے کی توثیق کردے تو گویا وہ اس بات کا عہد وپیمان کررہا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں اپنے باشندوں کے ساتھ ناانصافی اور جبر واکراہ سے احتراز کرے گا۔

یہاں یہ نکتہ قابل غور ہے کہ دنیا کا کوئی ملک حقیقتاً یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ اپنے باشندوں کے ساتھ ایک

طرف صحیح عدل وانصاف روا رکھتا ہے اور دوسری طرف ان کو غربت و جہالت سے بچانے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔ تاہم مندوبین کو کامل یقین تھا کہ اگر بہترین قسم کے ایسے نصب العین پیش کئے جائیں جنہیں اکثریت تسلیم کر لے تو ان سے دنیا کی ترقی میں ضرور مدد ملے گی اور نصب العین پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ایسی صورت میں اگر قومیں اپنے کمال وعروج پر فخر و ناز نہ کریں، تب بھی وہ انسانی حقوق پر اپنے عقیدے کا ضرور اعتراف کر سکتی ہیں۔

کارکردگی کا ایک جائزہ

اقوام متحدہ کی 57 سالہ کارکردگی کا ایک جائزہ عرفان اللہ وڑائچ ایڈووکیٹ کے قلم سے ملاحظہ کے لئے پیش ہے۔

" اقوام متحدہ اپنے 57 سالہ دور میں اپنے مقاصد میں کس حد تک کامیاب رہی ہے یہ بات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں ہے بعض ناقدین نے یہ نکتہ اٹھایا ہے کہ اقوام متحدہ بھی لیگ آف نیشنز (مجلس اقوام عالم) کی طرح مفتوحوں کے بجائے فاتحین کی انجمن اور دوسری جنگ عظیم میں فتح حاصل کرنے والی مملکتوں کی نمائندہ ہے۔ بیٹھوچ اور مارٹن کی رائے میں اقوام متحدہ وہ ہتھیار ہے جسے عالمی امن اور بقاء کے لئے ایجاد کیا گیا مگر عملاً یہ عالمی تنازعات کا باعث بنا ہے۔ آرتھر مور کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ ایسی راہ پر گامزن ہے جس پر لیگ آف نیشنز گامزن تھی اور مسائل نے جو صورت پیدا کر دی ہے وہ پہلے سے کہیں زیادہ خطرناک ہے اس لئے اس ادارہ کو بہت جلد ختم ہو جانا چاہئے۔ (یہ رائے عراق امریکہ جنگ سے بہت پہلے کی ہے)

ایک دلچسپ تبصرہ

اقوام متحدہ میں پاکستانی نمائندہ پطرس بخاری (احمد شاہ بخاری) نے اپنی ایک تقریر میں اقوام متحدہ پر دلچسپ تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ

" جب تنازعہ دو قوموں میں ہو تو تنازعہ غائب جب تنازعہ ایک بڑی قوم اور ایک چھوٹی قوم (ملک) کے درمیان ہو تو چھوٹی قوم غائب اور جب تنازعہ دو بڑی قوموں (طاقتوں) میں ہو تو اقوام متحدہ غائب ہو جاتی ہے۔

اقوام متحدہ کا سب سے موثر اور طاقتور ادارہ سیکورٹی کونسل ہے جو 15 ارکان پر مشتمل ہے۔ جن میں امریکہ، روس، چین، فرانس اور برطانیہ مستقل اور ویٹو پاور کے حامل ہیں جبکہ دیگر 9 ارکان کا انتخاب 2 سال کے لئے کیا جاتا ہے کوئی بھی قرار داد پانچ مستقل اراکین سمیت نو اراکین کی رضامندی سے منظور ہو سکتی ہے۔ ویٹو پاور پر سب سے زیادہ تنقید ہوتی رہی ہے۔ اور اقوام متحدہ کی ناکامی میں سب سے اہم وجہ اس اجارہ داری کو قرار دیا جاتا ہے۔

ویٹو پاور کی حد تک بھی بات قابل برداشت تھی مگر اب امریکہ نے سپر ویٹو پاور کا اعلان کر کے اقوام متحدہ کے وجود کو خطرہ میں ڈال دیا ہے......... 1991ء میں عراق پر حملہ کے وقت تو امریکہ نے کسی نہ کسی طریقہ سے سیکورٹی کونسل سے "منظوری" حاصل کی اور پھر افغانستان کے معاملہ میں بھی اقوام متحدہ کی چھتری کو استعمال کیا گیا اور اب اسلحہ انسپکٹروں سے مکمل تعاون اور عراق کی طرف سے سیکورٹی کونسل کی قراردادوں کی پابندی کے باوجود امریکہ اور برطانیہ نے روس، چین اور فرانس اور دیگر بڑی طاقتوں کی کھلم کھلا مخالفت کے باوجود عراق پر بلا جواز حملہ کر کے دہشت گردی کا ارتکاب کیا ہے اور امریکی صدر کے سامنے کوفی عنان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے بجائے ذاتی ملازم کا کردار ادا کر رہا ہے......... اقوام متحدہ کا کردار چھوٹے ممالک خصوصاً مسلمان ممالک کے معاملہ میں شروع سے ہی انتہائی شرمناک رہا ہے 1949ء میں کشمیر میں استصواب رائے کروانے کی قرارداد منظور ہوئی مگر آج تک اس پر عملدرآمد نہیں کروایا گیا صرف اس لئے کہ یہ خالصتاً مسلمانوں کا معاملہ ہے اس سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور اسی طرح فلسطین میں اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم اقوام متحدہ کو نظر نہیں آ رہے اسرائیل کو لگام دینے کی بجائے الٹا آزادی کے لئے کوشاں فلسطینیوں کو دہشت گرد قرار دیا جاتا ہے......... گزشتہ 57 سالہ تاریخ میں اقوام متحدہ مسلمانوں کے مفادات کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے ہر طریقہ سے نقصان پہنچانے کا باعث بنی ہے اور آئندہ بھی مسلمانوں کو اس سے خیر کی توقع نہیں رکھنی چاہئے مسلمانوں کو اپنے باہمی تمام اختلافات بھلا کر مسلم اقوام متحدہ کی بنیاد رکھنی چاہئے ورنہ بھیڑیا ایک ایک کر کے سب کو ہڑپ کر جائے گا........."

یو این او کا مستقبل

مضمون کو میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مرزا طاہر احمد کے پرشوکت کلام پر ختم کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں۔

" یہ اقوام قدیم جن کو آج اقوام متحدہ کہا جاتا ہے ان کے اطوار زندہ رہنے کے نہیں ہیں۔ یہ قومیں یادگار بن جائیں گی اور عبرتناک یادگار بن جائیں گی اور ان کے کھنڈرات سے، اے توحید کے پرستارو!

وہ آپ ہیں جو نئی عمارتیں تعمیر کریں گے۔ نئی اقوام متحدہ کی عظیم الشان فلک بوس عمارتیں تعمیر کرنے والے تم ہو، اے مسیح (موعود) کے غلامو! جن کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ تم دیکھو گے۔ آج نہیں تو کل دیکھو گے، اگر تم نہیں دیکھو گے تو تمہاری نسلیں دیکھیں گی۔ اگر کل تمہاری نسلیں نہیں دیکھیں گی تو پرسوں ان کی نسلیں دیکھیں گی مگر یہ خدا کے منہ کی باتیں ہیں اور اس کی تقدیر کی تحریریں ہیں جنہیں دنیا میں کوئی مٹا نہیں سکتا آپ وہ مزدور ہیں جنہوں نے وہ نئی عمارتیں تعمیر کرنی ہیں۔ نئی اقوام متحدہ کی بنیادیں تو ڈالی جا چکی ہیں، آسمان پر پڑ چکی ہیں ان کی عمارتوں کو آپ نے بلند کرنا ہے۔"

(خلیج کا بحران اور نظام جہان نو۔ صفحہ نمبر 78)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34837 میں شاہد محمود ولد محمد رشید چودھری قوم چنگل جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود ولد محمد رشید چودھری کوٹری گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 احسن احمد کاہلوں وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 34838 میں علی کلیم ولد کلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی کلیم ولد کلیم احمد حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر وصیت نمبر 29211 گواہ شد نمبر 2 عدنان مقصود ولد مقصود احمد حیدرآباد

مسل نمبر 34839 میں عبدالحمید گوندل ولد بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان واقع اردو بازار سیالکوٹ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ زرعی پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع نول موڑ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ موروثی مکان رقبہ 10 مرلے واقع پورن نگر سیالکوٹ کا 2/15 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید گوندل ولد بشیر احمد گوندل سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نذیر احمد جنجوعہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود باجوہ ولد عبدالعزیز باجوہ سیالکوٹ

مسل نمبر 34840 میں بشریٰ تحسین گوندل زوجہ عبدالحمید گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری/خدمت خلق عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پورن نگر سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 3 مرلے واقع حسام الدین سٹریٹ سیالکوٹ مالیتی -/220000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/97500 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت اعزازیہ فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان کی طرف سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ تحسین گوندل زوجہ عبدالحمید گوندل سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نذیر احمد جنجوعہ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود باجوہ ولد عبدالعزیز باجوہ سیالکوٹ

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن سے تعاون فرمائیں۔ (شکریہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

☆ ہومیو ڈاکٹر مکرم حاجی محمد وسیم زاہد صاحب حال جرمنی ولد مکرم صوبیدار (ر) محمد رفیق خان صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصاراللہ دارالنور فیصل آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ امۃ السلام احمد صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ جرمنی بعوض گیارہ ہزار (11,000) یورو حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 6 مئی 2003ء بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم محمد وسیم زاہد صاحب حضرت ڈاکٹر فضل کریم صاحب رفیق بانی سلسلہ احمدیہ کے نواسے اور سابق صدر خدام الاحمدیہ جرمنی محمد منور عابد صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

☆ مکرم محمد جاوید بھٹی صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24۔اپریل 2003ء بروز جمعرات کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کا نام سرور احمد جاوید عطا فرمایا تھا۔ اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب کارکن دفتر P.S ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب صدر حلقہ کلیار ٹاؤن و سیکرٹری مال سرگودھا شہر کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح وشادی

☆ مکرم عطاء المنان قمر صاحب معلم وقف جدید 109 ر۔ب۔ روڈا تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد ولد مکرم ملک بشیر احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی شادی مکرمہ شگفتہ نسرین صاحبہ بنت مکرم رفیق احمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ مورخہ 3 مارچ 2003ء کو انجام پائی۔ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید مربی سلسلہ نے مبلغ پچیس ہزار روپے (25000) حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز 4 مارچ 2003ء کو دارالنصر غربی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا دعوت ولیمہ کے بعد مکرم طارق احمد صاحب رشید مربی سلسلہ فجی نے دعا کروائی۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

☆ مکرم اعجاز احمد صاحب ابن مکرم میجر (ر) محمد یوسف خان صاحب سیکرٹری ضیافت اسلام آباد کے نکاح کا اعلان مورخہ 28 مارچ 2003ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد برائے دعوت الی اللہ نے بیت الذکر اسلام آباد میں بعد از نماز جمعہ مکرمہ ماریہ عمران صاحبہ بنت مکرم عمران رشید صاحب سے ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم اعجاز احمد صاحب مکرم محمد یونس خاں صاحب مرحوم ایس ایس پی کے پوتے اور مکرم محمد اقبال پراچہ صاحب کے نواسے ہیں جبکہ مکرمہ ماریہ عمران صاحبہ دودھیال سے مکرم شیخ محمد حسین صاحب چڑا منڈی لاہور رفیق حضرت مسیح موعود اور ننھیال سے مکرم حافظ ڈاکٹر عبدالجلیل خاں صاحب شاہجہانپوری موتی گیٹ لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

☆ مکرم مرزا روشن دین صاحب دیال گڑھی لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے چھوٹے بیٹے مرزا داؤد احمد صاحب کو 29 مارچ 2003ء بروز ہفتہ دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت نام حصور احمد عطا فرمایا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔ بچہ مکرم ملک منیر احمد صاحب مرحوم سابق کارکن تحریک جدید کا نواسہ ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ماسٹر حمید احمد خان صاحب صدر جماعت گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر اصغر مکرم محمود خان ایاز صاحب مورخہ 7 مئی 2003ء کی صبح حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے بقضائے الٰہی بعمر 61 سال وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے گھٹیالیاں خورد میں نماز جنازہ پڑھائی تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی اس موقعہ پر مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ گھٹیالیاں کلاں نے دعا کروائی۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ اور خلافت کے عاشق تھے ہر تحریک پر فوراً لبیک کہتے۔ آپ سکول ٹیچر تھے۔ تنخواہ ملنے پر ہر ماہ سب سے پہلے سیکرٹری صاحب مال کے پاس خود جا کر اپنے چندہ جات ادا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

☆ مکرم ملک رشید الدین صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد کی بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ظہیر عباس باری صاحب ابن مکرم عبدالباری عابد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 5 مئی بروز سوموار بعد از نماز عصر بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ مکرم ملک چراغ دین صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ جنوبی چھاؤنی لاہور کا واقف نو بیٹا یاسر محمود پانچویں کے سالانہ امتحان میں 87% فیصد نمبر لے کر کلاس میں فرسٹ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ علم کے میدان میں اس کو ترقیات سے نوازے۔ اور نیک، صالح، متقی اور خادم دین بنائے۔

ٹینڈر ٹھیکہ سائیکل سٹینڈ

☆ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سائیکل سٹینڈ کا ٹھیکہ بابت سال 2003-04ء دینا مقصود ہے۔ ایسے حضرات جو سائیکل سٹینڈ کے ٹھیکہ لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلہ / امیر جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں دیگر معلومات اور شرائط ٹھیکہ دفتر فضل عمر ہسپتال سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ درخواستیں مورخہ 31 مئی 2003ء تک وصول کی جائیں گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری نور احمد صاحب عابد گزشتہ چند ماہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ایک ہفتہ قبل دل کا شدید حملہ ہوا تھا۔ اب اللہ کے فضل سے ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ مکرم رضوان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کریم نگر فیصل آباد کے والد مکرم عرفان احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور بلڈ پریشر اور کمزوری کا شکار ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم حکیم محمد سلیم صاحب جڑانوالہ دل کی تکلیف کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفائے عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ پرس وگرین کارڈ

☆ مکرم منیر الرحمٰن احمد باجوہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ کی بیٹی کا پاکٹ پرس جس میں گرین کارڈ بھی تھا۔ اقصیٰ روڈ نزد عوامی کلاتھ ہاؤس ربوہ میں مورخہ 11 مئی 2003ء دن 11 بجے کے قریب گم ہوگیا ہے۔ جس کو ملے وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔ شکریہ

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات وصول کرنا۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان داخلہ

☆ غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز وٹیکنالوجی ٹوپی (GIK) نے کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ، الیکٹرانک انجینئرنگ، میکینکل انجینئرنگ، کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ، انجینئرنگ سائنسز، میٹالرجیکل اینڈ میٹریکل انجینئرنگ میں چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 19 جون تک جمع کروائے جا سکتے ہیں مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 11 مئی 2003ء

☆ انسٹیٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے سیلف سپورٹنگ بنیاد پر پی ایچ ڈی ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ M.Sc ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 20 مئی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب سنٹر آف ھائی انرجی فزکس لاہور نے M.Phil ان ھائی انرجی فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 30 مئی تک وصول کئے جائیں گے مزید معلومات کیلئے جنگ 12 مئی 2003ء۔

☆ یونیورسٹی آف کراچی نے ایوننگ پروگرام کے تحت مختلف مضامین میں سرٹیفکیٹ کورسز "ڈپلومہ کورسز" بیچلرز پروگرامز اور ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 24 مئی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 11 مئی 2003ء

☆ SZABIST کراچی نے LLB`BS` BBA` Ph.D`MS`MCS`MBA میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم 28 جون تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 11 مئی 2003ء

(نظارت تعلیم)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	17۔مئی	زوال آفتاب	12-05
ہفتہ	17۔مئی	غروب آفتاب	7-01
اتوار	18۔مئی	طلوع فجر	3-33
اتوار	18۔مئی	طلوع آفتاب	5-07

مسئلہ کشمیر کا حق خودارادیت کی بنیاد پر حل چاہتے ہیں وزیراعظم پاکستان میر ظفراللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ ہم مسئلہ کشمیر کو عالمی انصاف اور حق خودارادیت کی بنیاد پر حل ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ پاک بھارت مذاکرات میں پاکستان ہمیشہ کی طرح اخلاص اور نیک نیتی کا مظاہرہ کرے گا۔ کشمیریوں کی پاکستان کیلئے بے پناہ قربانیاں ہیں۔

مذاکرات ناکام رہنا خطرناک ہوگا بھارت نے پاکستان کے ساتھ مسلسل اور نتیجہ خیز ڈائیلاگ کی ضرورت پر زور دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان مذاکرات ناکام رہنا خطرناک ہوگا۔ روس کے دورے پر روانگی سے پہلے بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے ایشین ایج کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات ایک ٹھوس ایجنڈے کے تحت ہونے چاہئیں۔ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو اس سے خطرناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

وردی سالمیت کی علامت ہے پنجاب کے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف کی وردی پاکستان کی سالمیت، استحکام، ترقی وخوشحالی کی ضمانت ہے۔ وہ اپنی موجودہ پانچ سالہ مدت بھی پوری کرینگے اور اگلے پانچ سال کیلئے بھی صدر رہیں گے۔ انہوں نے کہا صدر مشرف نے ملک میں مختلف اصلاحات کے ذریعے معیشت کی مضبوط بنیاد رکھی جس کی بدولت آج منتخب حکومتیں عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے اور انہیں مشکلات سے نکالنے کے سفر پر گامزن ہیں۔ ان مضبوط اقتصادی اور سماجی پالیسیوں کا کریڈٹ جنرل مشرف کو ہی جاتا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ انہیں مضبوط کریں انہیں مضبوط کرنا پاکستان کو مضبوط کرنے اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ کرنے کے برابر ہے۔

ایل ایف او نہیں رہے گا اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ جنرل مشرف نے اپنے دور میں کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دیا۔ غربت میں کمی کا دعویٰ کرنے والوں نے غریبوں کے لئے حالات اس قدر تنگ کئے کہ مجبور لوگ خودکشیوں کی طرف راغب ہوئے۔ انہوں نے کہا ایل ایف او کا خاتمہ ہوگا اور ان کی تخلیق کردہ سیاسی جماعتیں بھی نہیں رہیں گی۔

امریکہ نے سعودی عرب میں عملہ کم کرنے کا حکم دے دیا امریکہ نے ریاض میں دھماکوں کے بعد سعودی عرب میں موجود اپنے سفارتی عملے میں کمی کا حکم دیا ہے۔ اس کے مطابق غیرضروری سفارتکاروں اور سفارت خانے و قونصلیٹ کے اہلکاروں کے خاندانوں کو سعودی عرب چھوڑنے کا کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ نے سعودی حکومت سے کہا ہے کہ سلطنت میں جہاں کہیں بھی امریکی مقیم ہیں وہاں ان کی حفاظت کیلئے سخت اقدامات کئے جائیں۔ دریں اثنا سعودی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ حملوں میں کم ازکم 29۔افراد ہلاک ہوئے جن میں 7۔امریکی اور 9 خودکش حملہ آور شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دھماکوں میں 194۔افراد زخمی ہوگئے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ واشنگٹن کو خدشہ ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد 50 تک بڑھ سکتی ہے۔

لدھیانہ میں ٹرین کو آگ لگ گئی 39 ہلاک

بھارت کے شہر لدھیانہ میں ایک ٹرین کو آگ لگنے سے 39۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر بوگیوں سے نکال کر مقامی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ آگ لگنے کی وجوہات تلاش کی جارہی ہیں۔

ڈیزل کی قیمت میں 32 پیسے کی حکومت کی طرف سے ڈیزل کی قیمتوں میں 32 پیسے کی کردی گئی ہے۔ اس کمی کے بعد ڈیزل کی قیمت 19 روپے 91 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔

شمالی کوریا کے اعلان پر حیرت نہیں امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ امریکہ گزشتہ کئی سالوں سے کہتا رہا ہے کہ شمالی کوریا کے پاس ایٹمی ہتھیار ہیں اس لئے شمالی کوریا کی جانب سے دیا گیا بیان کوئی حیرت کی بات نہیں۔

عراق میں امریکی افواج موجود ہیں امریکہ کے صدر جارج بش نے کہا ہے کہ فوجی قوت کی بدولت امریکہ آج زیادہ مضبوط ہے۔ صدام حکومت ختم ہوچکی ہے۔ امریکہ کو لاحق تمام خطرات سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں عراقی مشن ابھی مکمل نہیں ہوا۔ عراق میں امریکی فوجیں ابھی موجود ہیں۔ جے گارنر عراقی عوام کو آزاد عراق سپرد کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا مقصد عراق میں سیلف گورنمنٹ کی تشکیل کے بعد واپسی ہے۔

عراق میں امریکی فوج عالمی قوانین کی پابندی کرے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے عراق میں امریکہ سے کہا ہے کہ وہ قابض فوج کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے اور عالمی قوانین کی پابندی کرے۔ جنیوا میں حقوق انسانی کمیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عراق میں موجود مسلح قابض افواج کو جنگی قیدیوں کے بارے میں عالمی قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہئے اور ملک میں معمول کی زندگی بحال کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔

شمالی کوریا سے مذاکرات ختم ہوگئے ہیں

امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا کے ساتھ جاری مذاکرات ختم ہوگئے ہیں۔ تمام فریق مذاکرات کے دوران سامنے آنے والی تجاویز پر غور کریں گے اور پھر فیصلہ کریں گے کہ آئندہ کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہئے۔

نئی جنگ کا کوئی منصوبہ زیرغور نہیں امریکہ کے صدر جارج بش نے کہا ہے کہ ایک اور جنگ کیلئے ان کا کوئی منصوبہ نہیں ہے اور وہ کسی نئے تنازع کی تیاری نہیں کر رہے۔ اور نہ ہی کسی نئے آپریشن کا پروگرام زیرغور ہے۔

رفیق دماغ
تیارکردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ۔
فون نمبر 213218

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

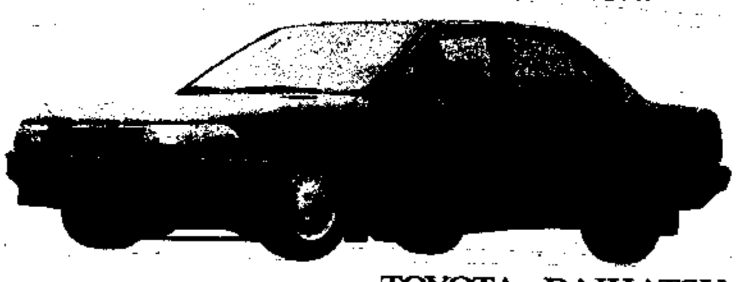

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
021- 7724606
فون نمبر 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29